دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

چالیس برسوں کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ڈپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس قائم کرنے کی منظوری ملی

July 01, 2025, New Delhi.

تقریباً چار دہائیوں کے بعد وزارت تعلیم ،حکومت ہند کی جانب سے حال ہی میں چھ تدریسی آسامیوں کی منظوری کے ساتھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ڈپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس قائم کرنے کی منظوری ملی ۔ یہ ایک غیر معمولی کامیابی ہے، واضح ہو کہ جامعہ سال انیس سو پچاسی سے مستقل فیکلٹی اراکین کے بغیر بیچلر آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس (بی ۔لب ۔آئی ایس سی) چلا رہی ہے، نئی آسامیاں آنے سے اس اہم پروگرام میں نئی توانائی اور نیا جوش پیدا ہوگا۔

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے عزت مآب وزیر اعظم ،مرکزی وزیر برائے تعلیم ،وزارت مالیات اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کا ان کے گراں قدر تعاون اور ڈپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس قائم کرنے کی جامعہ کی تجویز کو منظور کرنے کے لیے ان کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا ہے۔اس توسیع کے لیے ان کا متواتر تعاون کافی اہم رہا جو جامعہ کی تعلیمی پیش کش کو مزید بہتر کرے گا اور یونیورسٹی میں لائبریری سائنس کو مزید آگے لے جانے میں یہ منظوری کافی اہم ثابت ہوگی۔مزید برآں پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی نے لائبریری اور انفارمیشن سائنسز کے اہم میدان میں ہنر اور مہارت کی ترویج واشاعت اور موجودہ تدریس کو اور جامعہ برادری کو اس شان دار کامیابی پر مبارک باد دی۔

اس قابل ذکر حصولیابی پر اظہار مسرت واطمینان کرتے پروفیسر آصف نے ہوئے کہا ''کیمپس کی تعلیمی زندگی میں انتہائی اہمیت کا حامل ہونے کی وجہ سے لائبریری تحقیق کی نقطہ اتصال کو سمت دیتی ہے اور اطلاعات کے عہد میں خاص طور پر علوم کی ترویج کا مرکز ہوتی ہے۔ ہر طرح سے آراستہ لائبریری سائنس کے قیام کے ساتھ میرا وژن لائبریرین شپ اور انفارمیشن سائنس میں تدریس کو استحکام فراہم کرنا ہے تا کہ نئی نسل کی اعلی مہارت اور پڑھے لکھے لائبریرین کی تربیت ہو جو کتابوں کے شان دار کلیکشن، نادر مخطوطات اور رسائل و جرائد کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل عہد میں نئی اور جدید ترقی یافتہ تکنیک اپناتے ہوئے ہمیشہ بامعنی رہے اور انصاف کرسکے۔اس سے صرف اس شعبے کے اساتذہ اور طلبہ انڈین نالج سسٹم (آئی کے ایس) کے مطالعے کو آگے بڑھانے میں اپنا تعاون نہیں دیں گے بلکہ ان کا ڈیجیٹائزیشن اور مستقبل کے لیے ان کو محفوظ رکھنے کے ساتھ بھی وہ اپنا رول ادا کرسکتے ہیں۔

پروفیسر رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس غیر معمولی کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا'' کتب خانے کسی بھی

یونیورسٹی کا نقطہ تکلم ہوتے ہیں اور آج کے عہد میں جب پوری دنیا میں تکنیکی پیش رفت ہورہی ہے ان کی اہمیت دو چند ہو جاتی ہے۔ اس کے دوررس اثرات اور نتائج ہوں گے کہ علوم اور اطلاعات کو کیسے محفوظ، تیار، منظّم اور مستقبل میں واپس لایا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم طلبہ اور محققین کو ایسے ٹولز، مہارتوں، نظریاتی تفہیم اور عملی بصارتوں سے آراستہ کریں تا کہ جامعہ، لائبریری اور انفارمیشن سائنسز کے میدان میں ایک سرکردہ رہنما کے طور پر ابھرے۔ ابھی تک اس مخصوص میدان میں گیسٹ فیکلٹی اور کنٹریکچول اسٹاف کی مدد سے محدود تدریس انجام دیتی رہی ہے۔ تدریسی فیکلٹی کے اضافے کے ساتھ جامعہ جلد ہی ایسے کورسیز شروع کرے گی جو ہمارے اعداد و شمار والی دنیا کے معاصر چیلنجز اور معاصر مسائل سے نبرد آزما ہونے میں مدد دیں گے۔

قابل ذکر ہے کہ اس پیش رفت سے ایک سو پانچ سالہ قدیم یونیورسٹی کو جس کی سینٹرل لائبریری اس کے قیام کے سال ہی یعنی انیس سو بیس میں قائم ہوئی تھی، زبردست فروغ ملے گا

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ